سوال

(449) طوطا کی حلت وحرمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جوہر آباد سے طالب حسین پوچھتے ہیں کیا طوطا حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام پرندں کے متعلق شریعت کا ضابطہ یہ ہے کہ وہ ذی مخلب یعنی چنگال والے ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے پنجے سے شکار کریں یا جھپٹ کر کسی چیز کو پنجے سے پکڑیں ان کا گوشت حرام ہے البتہ جو جانور کبھی کبھار پنجے سے پکڑ کر کھاتے ہیں وہ اس حرمت میں شامل نہیں ہیں طوطا اس آخری قسم سے سمجھا جاتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:456